بینک دولتِ پاکستان

شعبہ ایس ایم ای، مکانات اور پائیدار مالیات

آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی

ایس ایچ اینڈ ایس ایف ڈی سرکلر نمبر 04 برائے 2025ء 29 ستمبر 2025ء

صدور / سی ای اوز

تمام بینکس

محترم / محترمہ،

الیکٹرک بائیکس اور رکشا / لوڈرز کے لیے لاگت میں شراکت داری کی اسکیم

1۔ وفاقی حکومت نے "الیکٹرک بائیکس اور رکشا / لوڈرز کے لیے لاگت میں شراکت داری کی اسکیم" متعارف کروائی ہے، جس کا مقصد گاڑیوں کے شعبے میں توانائی کی مستعدی کو بڑھانا اور سبز ٹیکنالوجیوں پر منتقلی کو فروغ دینا ہے۔ اسکیم کی اہم خصوصیات درج ذیل ہیں:

سیریل نمبر	پیرامیٹر	معیار
1	اسکیم کا سائز	• اسکیم کے تحت مالی سال 26-2025ء کے دوران تقریباً 116,000 ای بائیکس اور 3,170 ای رکشے / لوڈرز کے لیے قرضے فراہم کیے جائیں گے۔ • اس میں درج ذیل کوٹے پر عملدرآمد کرنا ہوگا۔ ○ خواتین کے لیے ای بائیکس کی مجموعی تعداد زیادہ سے زیادہ 25 فیصد۔ ○ مجموعی ای بائیکس میں زیادہ سے زیادہ 10 فیصد ایسے افراد کو فراہم کی جائے گی جو ای بائیکس کو کوریئر یا ڈلیوری خدمات جیسے کاروباری مقاصد کے لیے استعمال کرنے کے خواہش مند ہوں۔ ○ ای رکشا / لوڈرز کا زیادہ سے زیادہ 30 فیصد فلیٹ آپریٹروں کے لیے۔ • اسکیم پر دو مراحل میں عملدرآمد کیا جائے گا۔ پہلے مرحلے میں 40,000 ای بائیکس اور 1,000 ای رکشا / لوڈرز تقسیم کیے جائیں گے، جبکہ بقیہ 76,000 ای بائیکس اور 2,171 ای رکشا / لوڈرز کو دوسرے مرحلے میں تقسیم کیا جائے گا۔
2	درخواست دینے کی اہلیت	• گلگت بلتستان اور آزاد جموں و کشمیر سمیت پاکستان کے تمام شہریوں کے لیے، عمر سے مشروط۔ • رکشا / لوڈرز کے معاملے میں عام شہریوں کے علاوہ فلیٹ آپریٹرز بھی درخواست دینے کے اہل ہوں گے۔ • فلیٹ آپریٹروں کے لیے اہلیت کے معیار کا تعین اسٹیئرنگ کمیٹی کرے گی۔

3	عمر کی حد	• اسکیم کی اہلیت کے معیار پر پورا اترنے کے لیے پاکستانی شہری کو درخواست جمع کراتے وقت عمر کی درج ذیل مقررہ حد کو مدنظر رکھنا ہو گا۔ o ای بائیکس کے لیے: کم از کم 18 سال؛ زیادہ سے زیادہ 65 سال۔ o رکشا/ لوڈرز کے معاملے میں: کم از کم 21 سال؛ زیادہ سے زیادہ 65 سال۔
4	قرضے کی قسم	روایتی اور اسلامی مالیات
5	قرضے کا حجم	• زیادہ سے زیادہ حد درج ذیل ہے: o ای بائیکس کے لیے: 200,000 روپے o رکشا/ لوڈرز کے لیے: 880,000 روپے • قرض لینے والا شخص سرمایہ جاتی زراعانت سے زائد رقم کو قرض اور ایکویٹی کے تناسب پر عمل کرتے ہوئے اپ فرنٹ ایکویٹی ادائیگی کے حصے کے طور پر ادا کرے گا۔
6	سرمایہ جاتی زراعانت	• 50,000 روپے تک فی ٹو وہیلر، پیرامیٹر "قرض: ایکویٹی تناسب" سے مشروط • 200,000 روپے تک فی تھری وہیلر، پیرامیٹر "قرض: ایکویٹی تناسب" سے مشروط
7	قرض: ایکویٹی تناسب	• 80:20 (20 فیصد کی ڈاؤن پیمنٹ) • ایکویٹی کا حصہ سرمایہ جاتی زراعانت اور قرض لینے والے شخص کے حصے دونوں پر مشتمل ہو گا۔ عام اصول کے مطابق پہلے معین سرمایہ جاتی زراعانت کا اطلاق کیا جائے گا اور پھر کوئی بھی بقیہ رقم قرض لینے والا شخص ادا کرے گا۔ • شک سے بچنے کے لیے اگر 20 فیصد ایکویٹی کے حصے کا مکمل احاطہ سرمایہ جاتی زراعانت سے کیا جاتا ہے تو پھر قرض لینے والا کوئی رقم ادا نہیں کرے گا۔
8	قرض کی مدت	• ای بائیکس کے لیے زیادہ سے زیادہ 2 سال • رکشا/ لوڈرز کے لیے زیادہ سے زیادہ 3 سال
9	بینک کے نرخوں کا تعین	ششماہی کائبور + 2.75 فیصد
10	صارف کی شرح	0 فیصد (وفاقی حکومت کی جانب سے مکمل مارک اپ زراعانت کی فراہمی)
11	ای ایم آئی	ای ایم آئی جو صرف اصل زر + بیمہ کے جز پر مشتمل ہو گی
12	قرض دینے کا پلیٹ فارم	• ڈیجیٹل بنیاد پر، کم از کم انسانی لین دین پر مبنی • بینک صرف معلومات کے تبادلے کے لیے ڈیجیٹل پلیٹ فارم سے منسلک ہوں گے
13	اوریجنل ایکوئپمنٹ مینوفیکچررز (او ای ایمز)/ وینڈرز اور شارٹ لسٹ کیے گئے گاڑیوں کے ماڈلز	• انجینئرنگ ڈویلپمنٹ بورڈ (ای ڈی بی) کی جانب سے شارٹ لسٹ کیے گئے۔ • او ای ایمز کی ذمہ داری ہو گی کہ وہ قرض لینے والے افراد کو گاڑیوں کی بروقت فراہمی اور فروخت کے بعد ان کی باقاعدگی سے سروس یقینی بنائیں۔
14	قرضہ جاتی بوجھ کا تناسب	اسٹیٹ بینک کے پروڈنشیل ریگولیشنز کے مطابق
15	کریڈٹ اسکور کارڈ	متعلقہ بینک میں خطرہ مول لینے کی صلاحیت اور اس کی قرضہ پالیسی کے مطابق

16	**آمدنی کا تخمینہ**	تنخواہ کی رسید یا بینک گوشوارے یا پراکسی طریقوں کے ذریعے
17	**قبل از وقت چکتائی کے چارجز**	کوئی نہیں
18	**قرضہ پروسیسنگ کے چارجز**	کوئی نہیں
19	**تاخیر سے ادائیگی کے چارجز**	انفرادی بینکوں کے شیڈول آف چارجز کے مطابق
20	**دوبارہ قبضہ لینے کے چارجز**	شیڈول آف چارجز جسے قرض لینے والا ادا کرے گا
21	**رجسٹریشن چارجز**	جسے قرض لینے والا ادا کرے گا
22	**پی ایم ڈی اور دیگر چیکس**	وفاقی حکومت اپنی لاگت پر پی ایم ڈی (پاکستان ایم این پی [موبائل نمبر پورٹیبلیٹی] ڈیٹا بیس) چیک / نادرا Verisys سے جانچ کرے گی۔
23	**بیمہ ادائیگی**	انفرادی بینکوں کے ذریعے بیمہ کمپنیوں کے ساتھ طے شدہ نرخوں (پہلے سال کی ایڈوانس ادائیگی ہوگی) کے مطابق، اور آئندہ برسوں کی سالانہ بیمہ لاگت کو ای ایم آئی میں pro-rated کیا جائے گا۔ بیمہ کمپنیاں شرحوں کا تعین وزارت صنعت اور پیداوار سے مل کر طے کریں گی۔
24	**قرضہ نقصان کی ضمانت**	پہلے نقصان کی بنیاد پر 20 فیصد پورٹ فولیو ضمانت
25	**قرضہ نقصان کی ضمانت کا دعویٰ کرنے کا مرحلہ**	قسط کے واجب الادا ہونے کی تاریخ اور صارف کی جانب سے عدم ادائیگی کی صورت میں 180 دنوں تک۔
26	**لازمی دستاویزات**	کارآمد سی این آئی سی، ڈرائیونگ لائسنس کے لیے ڈیجیٹل حلف نامہ

2۔ بینکوں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اسکیم کے کامیاب نفاذ کے لیے اپنے نظاموں اور ان کی ایم او آئی پی / ای ڈی بی کی میزبانی میں چلنے والے مرکزی پورٹل سے ہم آہنگی کو بہتر بنائیں۔

آپ کی مخلص

(فاطمہ جاوید)

سینئر جوائنٹ ڈائریکٹر